روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 20 جون 2007ء 4 جمادی الثانی 1428 ہجری 20 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 137

دعا میں جلدی نہ کرو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

تم میں سے کسی کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔ اور کہتا پھرے کہ میں نے دعا کی مگر قبول نہیں ہوئی۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب یستجاب للعبدمالم یعجل حدیث نمبر:5865)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

توبہ استغفار کرنی چاہئے۔ بغیر توبہ استغفار کے انسان کرہی کیا سکتا ہے۔ سب نبیوں نے یہی کہا ہے کہ اگر توبہ استغفار کرو گے تو خدا بخش دے گا۔ سو نمازیں پڑھو اور آئندہ گناہوں سے بچنے کے لئے خدا تعالیٰ سے مدد چاہو اور پچھلے گناہوں کی معافی مانگو اور بار بار استغفار کرو تاکہ جو قوت گناہ کی انسان کی فطرت میں ہے وہ ظہور میں نہ آوے۔ انسان کی فطرت میں دو طرح کا ملکہ پایا جاتا ہے۔ ایک تو کسب خیرات اور نیک کاموں کے کرنے کی قوت ہے۔ اور دوسرے بُرے کاموں کو کرنے کی قوت۔ اور ایسی قوت کو روکے رکھنا یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے اور یہ قوت انسان کے اندر اس طرح سے ہوتی ہے جس طرح کہ پتھر میں ایک آگ کی قوت ہے۔

اور استغفار کے یہی معنے ہیں کہ ظاہر میں کوئی گناہ سرزد نہ ہو اور گناہوں کے کرنے والی قوت ظہور میں نہ آوے۔ انبیاء کے استغفار کی بھی یہی حقیقت ہے کہ وہ ہوتے تو معصوم ہیں مگر وہ استغفار اس واسطے کرتے ہیں کہ تا آئندہ وہ قوت ظہور میں نہ آوے اور عوام کے واسطے استغفار کے دوسرے معنے بھی لیے جاویں گے کہ جو جرائم اور گناہ ہو گئے ہیں۔ ان کے بدنتائج سے خدا بچائے رکھے اور ان گناہوں کو معاف کردے اور ساتھ ہی آئندہ گناہوں سے محفوظ رکھے۔

بہرحال یہ انسان کے لئے لازمی امر ہے وہ استغفار میں ہمیشہ مشغول رہے۔ یہ جو قحط اور طرح طرح کی بلائیں دنیا میں نازل ہوتی ہیں ان کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ لوگ استغفار میں مشغول ہو جائیں۔ مگر استغفار کا یہ مطلب نہیں ہے جو استغفر اللہ استغفر اللہ کہتے رہیں۔ اصل میں غیر ملک کی زبان کے سبب لوگوں سے حقیقت چھپی رہی ہے۔ عرب کے لوگ تو ان باتوں کو خوب سمجھتے تھے۔ مگر ہمارے ملک میں غیر زبان کی وجہ سے بہت سی حقیقتیں مخفی رہی ہیں۔ بہت سے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے اتنی دفعہ استغفار کیا۔ سو تسبیح یا ہزار تسبیح پڑھی مگر جو استغفار کا مطلب اور معنے پوچھو تو بس کچھ نہیں ہکا بکا رہ جاویں گے انسان کو چاہئے کہ حقیقی طور پر دل ہی دل میں معافی مانگتا رہے کہ وہ معاصی اور جرائم جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں ان کی سزا نہ بھگتنی پڑے اور آئندہ دل ہی دل میں ہر وقت خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتا رہے کہ آئندہ نیک کام کرنے کی توفیق دے اور معصیت سے بچائے رکھے۔

خوب یاد رکھو کہ لفظوں سے کچھ کام نہیں بنے گا۔ اپنی زبان میں بھی استغفار ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ پچھلے گناہوں سے محفوظ رکھے اور نیکی کی توفیق دے اور یہی حقیقی استغفار ہے۔ کچھ ضرورت نہیں کہ یونہی استغفر اللہ استغفر اللہ کہتا پھرے اور دل کو خبر تک نہ ہو۔ یاد رکھو کہ خدا تک وہی بات پہنچتی ہے جو دل سے نکلتی ہے اپنی زبان میں ہی خدا تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگنی چاہئیں۔ اس سے دل پر بھی اثر ہوتا ہے۔ زبان تو صرف دل کی شہادت دیتی ہے۔ اگر دل میں جوش پیدا ہو اور زبان بھی ساتھ مل جائے تو اچھی بات ہے۔ بغیر دل کے صرف زبانی دعائیں عبث ہیں۔ ہاں دل کی دعائیں اصلی دعائیں ہوتی ہیں۔ جب قبل از وقت بلا انسان اپنے دل ہی دل میں خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگتا رہتا ہے اور استغفار کرتا رہتا ہے تو پھر خداوند رحیم و کریم ہے وہ بلا ٹل جاتی ہے۔ لیکن جب بلا نازل ہو جاتی ہے پھر نہیں ٹلا کرتی۔ بلا کے نازل ہونے سے پہلے دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔ اور بہت استغفار کرنا چاہئے۔ اس طرح سے خدا بلا کے وقت محفوظ رکھتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 281)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

مکرم سید میر محمود احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں۔ کہ سپین کے امیر جماعت مکرم مبارک احمد صاحب بیمار ہیں۔ دس روز ہسپتال میں غیر معمولی بیماری کی وجہ سے رہے اب بہتری کی طرف مائل ہیں۔ خاکسار کا جب 1984ء میں سپین میں تقرر ہوا اس وقت غیر شادی شدہ تھے اور چھوٹے سے کاروبار کو چلانے کی کوشش کر رہے تھے اس وقت بھی مربیان اور جماعت سے ان کا غیر معمولی تعاون تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تشریف آوری کے موقعہ پر بہت سی خدمات سرانجام دیں۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ صاحب اولاد ہیں اچھے اور عمدہ کاروبار کے مالک ہیں۔ ان کے لئے خاص دعا کی تحریک ہے۔ کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

احمدیہ لائیرز (Lawers) ایسوسی ایشن یو۔کے کی تقریب اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی وکلاء کو نصائح

رپورٹ: سلیم احمد صاحب۔چیئر مین احمدیہ لائیرز ایسوسی ایشن یو۔کے

احمدی لائیرز ایسوسی ایشن (یو۔کے) کا سالانہ عشائیہ مورخہ 7/اپریل 2007ء کو ''ناصر ہال'' بیت الفتوح (مورڈن) میں دیا گیا۔تقریب میں جملہ اراکین نیشنل عاملہ بھی شریک ہوئے۔ وکلاء کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت شمولیت فرمائی۔

عشائیہ میں برطانیہ کے 66 وکلاء نے شرکت کی۔جن میں 24 خواتین تھیں۔جبکہ برطانیہ میں کل احمدی وکلاء کی تعداد 77 ہے۔ وکلاء کے علاوہ بعض مرکزی عہدیداران اور جماعت احمدیہ یو۔کے کی مجلس عاملہ کے چند اراکین نے بھی شرکت کی۔اس تقریب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا۔بعدازاں خاکسار سلیم احمد ، چیئر مین لائیرز ایسوسی ایشن (یو۔کے) نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے خاص طور پر جنگ اخبار کے خلاف کیس میں وکلاء کی مدد کو سراہا۔

حضورا نور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر وکلاء سے خطاب میں فرمایا کہ وکیل کا مقام اہم ہے اور جماعت کے لئے بھی عموماً مفید ہوتا ہے اور اس کی اپنی ذات کے لئے بھی اور یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ دو متنازع فریق اپنا مقدمہ عدالت میں دائر کرتے ہیں اور اُن میں ایک ''حق'' پر ہوسکتا ہے۔ایک سچ بول رہا ہوتا ہے اور دوسرا غلط بیانی کر رہا ہوتا ہے۔ایک ظلم ڈھا رہا ہوتا ہے اور دوسرا مظلوم ہوتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی وکیل محض چند سکّوں کے حصول کی خاطر کسی ''جھوٹ بولنے والی'' پارٹی کی وکالت کر رہا ہو اور اس طرح سچ بولنے والی پارٹی کے حقوق کو غصب کر کے گویا وہ شیطانی اعمال کی حمایت کرتا ہے۔

اس کے برعکس ایک وکیل جو مظلوم کی حمایت اور مدد کرتا ہے اور وہ غلط کار کو اُس کی غلطیوں کا احساس دلا رہا ہوتا ہے۔حضور نے فرمایا کہ پیشہ وکالت مثبت بھی ہوسکتا ہے اور منفی بھی۔ جب کوئی کسی حقدار کی حمایت کرتا ہے تو اُسے نہ صرف اُس کا اجر ملتا ہے بلکہ حق دار کو اس کا حق دلوانے پر اس کی دعائیں بھی حاصل ہوتی ہیں۔جبکہ اُس کے برعکس جو ناحق کی وکالت کرے اسے حق دار کی بد دعا ملتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جب ایک احمدی پیشہ وکالت اختیار کرتا ہے تو ضروری ہے کہ وہ صحیح راہ اختیار کرے۔وہ ہمیشہ مظلوم کا حامی ہو اور ظالم کا نہ ہو۔حضور نے فرمایا کہ مقدمہ جیتنے کی خاطر مختلف جائز ذرائع استعمال کریں مگر یہ بھی یاد رکھیں کہ ایک اور ''عدالت'' بھی ہے جہاں اعمال کے نتیجے میں فیصلہ ہوگا اور کوئی چالاکی، جھوٹ اور غلط حربے کام نہیں آئیں گے۔

پھر حضور نے وکلاء کو توجہ دلائی کہ سیاسی پناہ لینے والوں کے معاملات ایسے ہیں کہ بعض لوگ ظلم وستم سے تنگ آکر ملک چھوڑتے ہیں اور اُن میں بعض کیسز حق پر مبنی ہوتے ہیں۔بعض لوگ یورپین ممالک میں پناہ ڈھونڈتے ہیں۔احمدی وکلاء کی اکثریت اُن کیسز کی پیروی کرتی ہے۔حضور نے اُن کو خاص طور پر پیغام دیا کہ جب ایسے کیسز لیں تو اُن کے حقوق کا خیال رکھیں اور جو صحیح کیسز ہوں اُن کو لیں۔بعض احمدی جب مجھے ملنے آتے ہیں تو وہ شکایت کرتے ہیں کہ احمدی وکلاء کی فیس بہت زیادہ ہوتی ہے اور بعض دفعہ کیس کی پیروی کے وقت عدالت سے غیر حاضر ہوجاتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا کہ ایسے لوگ غریبوں اور ضرورت مندوں کی دعاؤں سے محروم ہوجاتے ہیں۔یہ احمدی وکلاء کا فرض ہے کہ وہ ہر معاملہ کو نہایت غور وخوض سے حل کریں اور کوشش کریں کہ فیصلہ اُن کے حق میں ہو۔جیسا کہ میں نے اپنے کل (6۔اپریل 2007ء) کے خطبے میں بھی ذکر کیا تھا کہ ایسے لوگ جو اپنی ذمہ داری کو پوری طرح ادا نہیں کرتے وہ خدا کے سامنے جوابدہ ہیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ نے قرآن پاک سے متعلقہ آیات کی روشنی میں وکلاء کو نصائح کیں اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب احمدی وکلاء کو اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے اعمال اور نمونے ایسے قابلِ رشک ہوں کہ لوگ خود بخود کھنچے چلے آویں۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 مئی 2007ء)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم منور احمد صاحب قمر کا جرمنی کے ایک ہسپتال میں دل کا بائی پاس ہوا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل شفا عطا فرمائے۔

مکرم کوثر جمیل صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی دادی جان محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم عبدالرشید صاحب مرحوم چک 151 ڈگری ضلع میر پور خاص بوجہ فالج ان دنوں ٹنڈو اللہ یار میں بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم داؤد احمد صاحب چیمہ جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم منیب احمد احسن صاحب چیمہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ عمرین خاں صاحبہ بنت مکرم ظفر اللہ خاں صاحب کے ساتھ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے 15۔اپریل 2007ء کو بیت المبارک میں 15 ہزار یورو حق مہر پر کیا۔مکرم منیب احمد احسن صاحب محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ فیکٹری ایریا کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم جمیلہ شاہین صاحبہ ترکہ عنایت اللہ صاحب)

مکرمہ جمیلہ شاہین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے سسر مکرم عنایت اللہ صاحب ولد غلام محمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ان کے نام ایک قطعہ نمبر 22/12 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔مرحوم کی بیٹی مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اپنے شرعی حصہ سے اپنے بھائیوں کے حق میں دستبردار ہوگئی ہیں۔ چونکہ مرحوم کے ایک بیٹے مکرم رحمت اللہ صاحب بھی وفات پا چکے ہیں اس لئے ان کا حصہ ان کے وارثوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ حمیدہ صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم بشارت اللہ صاحب (بیٹا)
(3) مکرم برکت اللہ صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ شمیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم رحمت اللہ صاحب مرحوم (بیٹا)

مرحوم کے ورثاء

(i) مکرمہ جمیلہ شاہین صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرمہ سونیا رحمت صاحبہ (بیٹی)
(iii) مکرم شیراز احمد صاحب (بیٹا)
(iv) مکرمہ امۃ الرقیب صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم عاصم شہزاد صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد حسین صاحب بھٹی مرحوم دارالبرکات ربوہ مورخہ 28 مئی 2007ء کو بعمر 80 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔مرحومہ حضرت صوفی نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور مکرم عبدالرحیم چیمہ صاحب، مکرم عبدالقدیر چیمہ صاحب کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں میرے علاوہ چار بیٹے مکرم منیر احمد بھٹی صاحب ، مکرم حامد بھٹی صاحب ، مکرم محمود نعیم بھٹی صاحب، مکرم طیب احمد بھٹی صاحب حال مقیم جرمنی اور ایک بیٹی مکرمہ توقیر نثار صاحبہ نیشنل سیکرٹری مال لجنہ جرمنی اہلیہ مکرم نثار احمد صاحب جرمنی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ وہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہماری والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔آمین

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

تمام سیکرٹریان تعلیم اضلاع کو نظارت تعلیم کی طرف سے ماہوار رپورٹ فارم ارسال کیا گیا تھا جس پر وہ اپنی ماہوار کارگزاری رپورٹ ارسال کرتے ہیں۔بعض اضلاع تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی کے ساتھ ماہوار رپورٹ ارسال کر رہے ہیں تاہم درج ذیل اضلاع کے سیکرٹریان تعلیم کی طرف سے گزشتہ چھ ماہ سے ماہوار رپورٹ موصول نہیں ہوئی جو کہ قابل فکر بات ہے۔ان سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی ماہوار کارگزاری رپورٹ باقاعدگی سے ارسال فرمائیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اسلام آباد، راولپنڈی، ڈیرہ غازی خان، راجن پور بھکر، گوجرانوالہ، فیصل آباد، رحیم یار خان، میانوالی ،لیہ خانیوال، لودھراں، کوٹلی A.K.، میر پور A.K.، بدین لاڑکانہ، نواب شاہ، نوشہرو فیروز، سکھر، جیکب آباد

(نظارت تعلیم)

بازیافتہ برقعہ

کچھ عرصہ قبل دو خواتین رکشہ میں سوار ہو کر محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ سے الائیڈ بینک گولبازار آئیں اور غلطی سے لفافے میں بند برقعہ رکشہ میں ہی بھول گئیں جن کا ہو وہ براہ کرم دفتر صدر عمومی ربوہ سے رابطہ کرلیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حقوق انسانی پر عدل کی حسین دینی تعلیم

انسانی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس کے حقوق کی قرآن نے تعلیم نہ دی ہو

قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ نے قول کے عدل پر بے نظیر تعلیم عطا فرمائی ہے دنیا کی بہبود قرآن اور سنت نبویؐ سے وابستہ ہو چکی ہے

عدل کے موضوع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا جلسہ سالانہ برطانیہ پر خطاب فرمودہ 24 جولائی 1988ء کا متن

نوٹ: الفضل کی بندش کے دوران حضور کا یہ خطاب ضمیمہ انصار اللہ اکتوبر 1988ء، ضمیمہ تحریک جدید اکتوبر 1988ء، ضمیمہ خالد نومبر 1988ء اور ضمیمہ انصار اللہ نومبر 1988ء میں قسط وار شائع ہوا۔ الفضل میں پہلی بار شائع ہو رہا ہے۔

﴿قسط اول﴾

حضور نے سورۃ نحل کی آیت نمبر 91 کی تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا:۔

گزشتہ چند سالوں سے میں عدل احسان اور ایتاء ذی القربیٰ کے تصور یا ایتاء ذی القربیٰ کی تعلیم کے متعلق گفتگو کر رہا ہوں۔ یہ ایک بہت ہی وسیع مضمون ہے جو تمام انسانی زندگی کی دلچسپیوں پر ہی نہیں بلکہ حقیقت میں تمام کائنات پر پھیلا ہوا ہے۔ اس ضمن میں پہلے خطاب میں، میں نے تصور عدل کا جو تعلق کائنات سے ہے اس پر روشنی ڈالی تھی۔ اب میں اس مضمون کی طرف متوجہ ہوا ہوں کہ ہمارے دین میں جو عدل کی تعلیم ہے اس نے مختلف طبقات اور مختلف قوموں اور مختلف رشتوں کے کیا حقوق قائم فرمائے ہیں۔ کیونکہ دنیا میں کوئی نظام عدل بھی صحیح معنوں میں کام نہیں کرسکتا۔ جب تک حقوق سے متعلق تعلیم کھلی کھلی اور واضح نہ ہو۔ جہاں حقوق سے متعلق ابہام پیدا ہوگا وہاں ہر شخص کو ایک قسم کی آزادی نصیب ہو جائے گی کہ وہ اس معاملے میں جو چاہے کرے اور پھر قانون کی نظر میں مجرم بھی نہ ٹھہرے۔ اس نقطہ نگاہ سے جب ہم قرآنی تعلیم کا مطالعہ کرتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے کہ انسانی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس میں حقوق سے متعلق قرآن کریم نے کھلی کھلی واضح تعلیم نہ دی ہو اور حضرت اقدس محمد ﷺ نے کھلے کھلے لفظوں میں اس کی تفسیر نہ بیان فرمادی ہو۔ اس کی حکمتیں نہ بیان فرمادی ہوں اور پھر عملاً وہ تعلیم آپ کی زندگی میں جاری نہ ہوئی ہو۔ تمام تر تعلیم جو ہم قرآن میں دیکھتے ہیں حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ کے ارشادات میں اس کی تفسیر سنتے ہیں اور پھر آپؐ کے عمل میں اس تعلیم کو ڈھلتا ہوا دیکھتے ہیں اور آپؐ کے صحابہ کے عمل میں اس تعلیم کو ڈھلتا ہوا دیکھتے ہیں۔ اس پہلو سے آج کے خطاب کے لئے میں نے انسانی طبقات کو مختلف حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ان کے حقوق سے متعلق بعض قرآنی ارشادات اور ارشادات نبویؐ کا انتخاب کیا ہے۔

قول کا عدل

لیکن سب سے پہلے میں یہ بیان کرنا چاہوں گا کہ قرآن کریم وہ کتاب ہے جو اس بات میں منفرد ہے کہ اس نے قول کے عدل کی بات کی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ میرے علم میں یہ بات نہ آئی ہو لیکن جہاں تک میں نے مختلف مذاہب کا مطالعہ کیا ہے مجھے کہیں قول کے عدل کا محاورہ دکھائی نہیں دیا اور یہ وہ بنیادی چیز ہے جس سے آگے پھر عدل کا مضمون پھوٹتا ہے اور پھیلتا چلا جاتا ہے۔ فرمایا

کہ دیکھو جب بھی تم کوئی بات کہو قول میں عدل اختیار کرو ولو کان ذاقربیٰ خواہ اپنے کسی قریبی کے خلاف ہی وہ بات کہنی پڑے۔ اس سلسلے میں یہ بات خاص طور پر پیش نظر رہنی چاہئے کہ قول کا عدل ایک ایسی چیز ہے جس کو مختلف لوگ مختلف معنوں میں سمجھ سکتے ہیں لیکن قرآن کریم نے قول کے عدل کے ہر پہلو کو کھول کر بیان فرمایا اس لئے جب یہ مضمون آگے بڑھے گا تو آپ کو سمجھ آئے گی کہ قرآن جب قول کے عدل کی بات کرتا ہے تو اس سے کیا مراد ہے۔ قول کے لحاظ سے دنیا میں ہم بعض ایسے نظارے بھی دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ بہت ہی خوبصورت اور حسین باتیں کرتے ہیں اور ان کا قول بظاہر عدل پر مبنی ہوتا ہے۔

آج تمام دنیا میں جتنے مذہبی یا سیاسی یا سماجی لیڈر ہیں وہ عدل کی بات کر رہے ہیں اور ساری دنیا عدل کی باتوں سے بھری ہوئی ہے۔ پھر وہ کیا بات ہے جو قرآن کریم نے پیش کی جو نئی اور اس سے مختلف ہے جو ہم آج دیکھ رہے ہیں۔ دنیا کا ہر لیڈر خواہ وہ مشرق سے تعلق رکھتا ہو خواہ مغرب سے تعلق رکھتا ہو۔ خواہ اشتراکی فلسفے سے تعلق رکھتا ہو یا استعماری فلسفے سے تعلق رکھتا ہو جب بھی وہ بات کرتا ہے عدل کی بات کرتا ہے اور کہتا ہے کہ دنیا میں عدل قائم ہونا چاہئے اس کے بغیر انصاف قائم نہیں ہوسکتا اور پھر بہت ہی حسین زبان استعمال کرتا ہے بات کو لپیٹ کر کرتا ہے ایسے ہی لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے قرآن کریم فرماتا ہے۔

کہ دیکھو دنیا کی باتوں سے دھوکے میں نہ آنا بہت سے لوگ تم ایسے دیکھو گے جن کی باتیں تمہیں بہت پسندیدہ دکھائی دیتی ہیں وہ بڑھ بڑھ کر باتیں کرتے ہیں لیکن ان کی پہچان یہ ہے کہ وہ اس دنیا کی باتیں کرتے ہیں اور حیاۃ اخروی سے کلی بے نیاز ہوتے ہیں۔

قرآن کریم اور دنیا داروں کی باتوں میں فرق

تو پہلا فرق جو قول میں قرآن کریم نے کھول کر بیان فرمایا وہ یہ ہے کہ قول عدل وہ قول ہے جو خدا اور بندے کے درمیان بھی عدل کرے۔ صرف بندے اور بندے کے درمیان عدل کی بات نہ کرے کیونکہ اگر بندے اور بندے کے درمیان عدل کی بات کی جائے اور خدا اور بندے کے درمیان عدل کی بات نہ کی جائے تو یہ پہلی بات بھی جھوٹی ہو جاتی ہے اور کوئی شخص جس کے تعلقات اپنے خالق سے عدل پر مبنی نہیں وہ ہرگز دنیا میں عدل کرنے کا اہل نہیں ہوتا۔ تو اس آیت کے اس حصے یعنی اس دنیا کی زندگی نے اس مضمون کو کھول دیا کہ بظاہر پسندیدہ بات کی ہوگی مگر ان لوگوں کو تم پہچان لینا کیونکہ یہ محض دنیا کی باتیں کرنے والے ہیں۔

اسی ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اخلاق دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ ہیں جو آجکل کے نو تعلیم یافتہ پیش کرتے ہیں کہ ملاقات وغیرہ میں زبان سے چاپلوسی اور مداہنہ سے پیش آتے ہیں اور دلوں میں نفاق اور کینہ بھرا ہوا ہوتا ہے۔ یہ اخلاق قرآن شریف کے خلاف ہیں دوسری قسم اخلاق کی یہ ہے کہ سچی ہمدردی کرے دل میں نفاق نہ ہو اور چاپلوسی اور مداہنہ وغیرہ سے کام نہ لے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان اللّٰہ یامر بالعدل (-) تو یہ کامل طریق ہے اور ہر ایک کامل طریق اور ہدایت خدا کے کلام میں موجود ہے جو اس سے روگردانی کرتے ہیں وہ اور جگہ ہدایت نہیں پا سکتے اچھی تعلیم اپنی اثر اندازی کے لحاظ سے دل کی پاکیزگی چاہتی ہے اور دل کی پاکیزگی خدا کے سوا میسر نہیں آسکتی۔ جو لوگ اس سے دور ہیں اگر عمیق نظر سے ان کو دیکھو گے تو ضرور ان میں گند نظر آئے گا۔ زندگی کا اعتبار نہیں ہے۔ نماز اور صدق وصفا میں ترقی کرو۔''

قول عدل کی ایک پہچان

قرآن کریم نے دوسری وضاحت قول عدل کی یہ فرمائی کہ وہ لوگ جو عدل کی باتیں کرتے ہیں اگر وہ سچے ہیں تو ان کی پہچان یہ ہے کہ جب ان کے قریبیوں کا معاملہ درپیش ہو تو ان کے خلاف بھی سچی گواہی دینے کی طاقت اور قوت رکھتے ہوں لیکن آج آپ دنیا میں دیکھیں اور اس کسوٹی پر ان کو پرکھ کر دیکھیں تو جس قدر دنیا میں بڑے بڑے عدل کے دعوے کرنے والے ہیں۔ جتنے بڑی بڑی تقریریں کرنے والے ہیں ان کا یہ حال ہے کہ وہ عدل کا تصور اپنے اقرباء کے لحاظ سے محدود رکھتے ہیں۔ چنانچہ اگر مغربی بلاک کا کوئی لیڈر عدل کی بات کرتا ہے تو جب اس کے بلاک اور اس کے تعلق رکھنے والے ممالک میں سے کوئی ظلم اور ناانصافی کی بات کرتا ہے تو وہ خاموش ہو جاتا ہے۔ اس کے خلاف کوئی تنقید نہیں ہوتی اور جب دشمن کی طرف سے کوئی عدل کے خلاف حرکت ہو تو اسی وقت یہ زبانیں حرکت میں آجاتی ہیں۔ اسی طرح مشرقی بلاک کا حال ہے جب روس اور اس کے ساتھیوں کی طرف سے کوئی ناانصافی کی بات کی جاتی ہے تو وہاں عدل کی زبانیں گنگ ہو جاتی ہیں ہاں جب امریکہ اور اس کے ساتھیوں سے کوئی غلطی ہو تو بڑھ بڑھ کر ان کے خلاف تنقید کی جاتی ہے۔ تو دیکھئے قرآن کریم نے نہ صرف ایک دعویٰ کیا بلکہ سچے دعوے کی پہچان کے طریق بھی بتا دیئے۔ فرمایا عدل کی محض باتیں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ عدل کی پہچان کرنی پڑے گی، وہ قول عدل کا قول ہوگا کہ جب اپنا قریبی بھی اس قول کی زد میں آئے تو وہ قول خاموش نہ ہو جائے بلکہ اسی طرح بلاتفریق اور بلاتمیز اس ظالم کو اپنی زد میں لائے جو عدل کے خلاف حرکت کر رہا ہے اور یہ وہ صفت ہے جو خدا تعالیٰ کے تعلق کے بغیر نہیں ہوسکتی اس لئے وہ لوگ جو اس دنیا میں عدل کی باتیں کرتے ہیں درحقیقت ان کا قول عدل پر مبنی نہیں ہوتا۔

آنحضرتؐ کے قول عدل کی ایک حسین مثال

آنحضرت ﷺ نے جو کچھ قرآن سے سیکھا، اپنی ذات میں اس کو جاری فرمایا اور مجسم قرآن بن گئے۔

قول عدل کیا ہوتا ہے؟ اس کے تعلق میں میں حضور اقدس ﷺ کا ایک واقعہ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

زید بن سعنہ ایک یہودی تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کا کچھ قرض دینا تھا وہ ایک روز آیا اور چادر آپ کے شانۂ مبارک سے اتار لی۔ جسم کے کپڑے کے ایک کونے کو پکڑا اور درشت کلامی سے کام لینے لگا اور کہا عبدالمطلب والے بڑے نادہند ہیں۔ یعنی آپ کو ہی نہیں آپ کے خاندان کو بھی طعنہ دیا کہ عبدالمطلب کے خاندان والے دیکھو کتنے نادہند ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت قریب کھڑے تھے آپ کو بہت غصہ آیا اور بڑی سختی سے اس یہودی کو ڈانٹا۔ آنحضرت ﷺ جن سے یہ سختی ہو رہی تھی ہنس پڑے اور فرمایا عمر! تمہیں لازم تھا کہ میرے ساتھ اور اس کے ساتھ اور طرح کا برتاؤ کرتے۔ مجھے حسن ادائیگی کے لئے کہتے اور اسے حسن تقاضا سکھاتے۔ اس کو کہتے ہیں قول عدل۔ خود آنحضرت ﷺ کے خلاف ایک یہودی زیادتی کر رہا ہے اور سختی سے پیش آ رہا ہے اور جھوٹی بات کہہ رہا ہے۔ اس لئے آپؐ نے فرمایا کہ تم اس کو حسن مطالبہ سکھاتے۔ قول عدل یہ ہے کہ اس کو بتاتے کہ دیکھو بھئی اپنے مطالبے میں ناانصافی کی بات نہیں کرنی چاہئے۔ محمد مصطفیٰ ﷺ کب سے نادہند ہوئے۔ دیر ہوگئی ہے تم پوچھو۔ تم مطالبہ کرو اس سے زیادہ تمہارا کوئی حق نہیں۔ اور پھر دیکھئے آنحضرت ﷺ اپنے غلام کو تاکید فرما رہے ہیں کہ دیر تو مجھ سے ہوئی ہے اس لئے تمہیں یہ کہنا چاہئے تھا کہ یا رسول اللہ اس کی ادائیگی فرمائیے۔ کیا اس سے بڑھ کے قول عدل کی کوئی مثال دنیا میں پیش کی جا سکتی ہے؟ لیکن ساتھ ہی آنحضرتؐ نے اس یہودی کو جھوٹا کہہ دیا لیکن سختی کے ساتھ نہیں۔ زید کی طرف متوجہ ہو کر نہایت ملائمت کے ساتھ فرمایا کہ ابھی تو وعدے میں تین دن باقی ہیں۔ مجھے تو پتہ ہے میں نے کیا وعدہ کیا تھا۔ ابھی تین دن باقی ہیں۔ پھر حضرت عمرؓ کو فرمایا اس کا قرض ادا کرو۔ بیس صاع سے زیادہ بھی دینا۔ آنحضرت ﷺ نے اس سے بیس صاع (غلہ ماپنے کا پیمانہ) غلہ قرض لیا تھا۔ آپ نے فرمایا بیس صاع ادا کر کے کچھ زیادہ دینا۔ کیونکہ تم نے اسے دھمکایا اور ڈرایا ہے تو قول عدل بھی آپ نے ہمیں سمجھا دیا اور پھر عدل کے قول میں حسن پیدا کرنا بھی ہمیں سمجھا دیا۔

جو دوسرا حصہ ہے وہ حسن قول سے تعلق رکھتا ہے فرمایا دیکھو کہ چونکہ تم نے اس پر زیادتی کی ہے تمہیں حق نہیں تھا اس لئے گو دینے والے نہیں بھی بنتے تب بھی (-) تعلیم کا تقاضا یہ ہے کہ اس کے حق سے کچھ زیادہ دے دو کہ جو تم نے اس سے زیادتی کی ہے اس کا بدلہ چکا دیا جائے۔

قول سدید کا قول عدل سے تعلق

قرآن کریم نے قول عدل کی ایک اور تفسیر بھی فرمائی ہے فرمایا (-) اے وہ لوگو جو ایمان لے آئے ہو تقویٰ اختیار کرو اور صاف اور سیدھی بات کہو۔ ’’سدید‘‘ کا عدل سے تعلق ہے۔ جب ترازو کے دو پلڑے بالکل برابر ہوں تو ڈنڈا جس سے وہ پلڑے لٹکے ہوئے ہوتے ہیں بالکل سیدھا ہو جاتا ہے۔ تو قول سدید سے مراد یہ ہے کہ جس میں کوئی بھی غلط جھکاؤ نہ ہو۔ عین وسط کی بات ہو۔ اس میں قطعاً کوئی کسی قسم کی کجی نہ ہو۔ چنانچہ بسا اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ ایک بات سچی تو ہوتی ہے لیکن اس میں اس کے باوجود بل پڑے ہوئے ہوتے ہیں اور سچی بات ہوتے ہوئے بھی کسی کو دھوکے میں مبتلاء کر سکتی ہے۔ پس آنحضرت ﷺ کو خدا تعالیٰ نے جو تعلیم سکھائی وہ یہ تھی کہ محض سچ قول عدل نہیں ہے۔ ایسا صاف ستھرا سچ بولو کہ مخاطب کے لئے کسی قسم کی غلط فہمی کا کوئی سوال باقی نہ رہے۔

بات کو منہ پر مارنا قول عدل نہیں

لیکن اس کے ساتھ ہی ایک اور خطرے سے متنبہ فرما دیا۔ بعض لوگ قول عدل کا مطلب یہ لیتے ہیں کہ کسی مخالف سے سچ کے نام پر سختی سے بات کی جائے۔ اور جس بات کو وہ سچا سمجھتے ہیں اسے منہ پر مارا جائے۔ یہ محاورہ ہے کہ ہم تو سچ بولتے ہیں ہم تو منہ پر ماریں گے قرآن کریم جس قول کو قول عدل کہتا ہے اس میں منہ پر مارنے والا کوئی تصور موجود نہیں بلکہ خود اس غلطی کی اصلاح فرماتا ہے چنانچہ فرمایا کہ اے موسیٰ اور ہارون تم فرعون کے دربار میں جانے والے ہو سچ تو تم بہرحال کہو گے۔ قول سدید سے کام لو اس میں تو کوئی شک نہیں لیکن قول لین بھی ہونا چاہئے اور یہ قول عدل کے اوپر احسان قول کی تعلیم ہے کہ قول میں احسان بھی داخل فرماؤ۔ پس قرآن کریم کا قول عدل ہرگز بداخلاقی اور بدتمیزی نہیں سکھاتا اور ضروری نہیں ہے کہ سچی اور صاف بات کی صورت میں دوسرے کی دل شکنی کرتے پھرو اور جب تمہیں ٹوکا جائے تو تم کہہ دو کہ ہم تو سچی بات کرتے ہیں۔ یہ تو قول سدید ہے۔ قول سدید کے ساتھ قول لین کو ملا کر اس کی تلخی کو دور فرما دیا۔

قول کے عدل میں حسن کا اضافہ

پھر قول کے عدل میں مزید ایک حسن پیدا فرما دیا اور صرف قول کے عدل کی بات نہیں کی بلکہ اس کو مزید حسین بنانے کی بھی تعلیم دی۔ قول لین سے وہ کچھ حسین بنا پھر اس مضمون کو آگے بڑھایا اور فرمایا اس سے زیادہ حسین بات کرنے والا کون ہو سکتا ہے جو اپنے رب کی طرف، اللہ کی طرف لوگوں کو بلانے والا ہو۔ یعنی قول میں عدل اور قول میں حسن کے مضمون میں یہ بات بھی داخل فرما دی کہ کہنے والا کیا کہہ رہا ہے کئی قسم کے سچے قول ہو سکتے ہیں۔ بے ہودہ باتیں بھی سچی ہوتی ہیں۔ آج کے معاشرے میں جو گند ہے جب ٹیلی ویژن کے اوپر دکھایا جاتا ہے تو ٹیلی ویژن والوں سے جب پوچھیں کہ آپ کیوں ایسا کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ دیکھو سچی بات ہے۔ ہم تو معاشرے کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ قرآن کریم کی تعلیم کی رو سے وہ فحشاء میں آ جاتا ہے اور جو آیت میں نے آپ کے سامنے پڑھ کر سنائی تھی اس میں عدل کی بات کرنے کے ساتھ یہ بھی فرما دیا کہ عدل کی بات فحشاء کی حدود میں داخل نہیں ہونی چاہئے۔ سچی بات بھی ہو تب بھی تمہیں یہ حق نہیں کہ گندگی کو دنیا میں بے وجہ پھیلاتے رہو۔ اور اس کی تشہیر کرتے رہو۔

قول میں حسن پیدا کرنے کا طریق

پھر فرمایا کہ یہی نہیں بلکہ سچی بات کیا ہے اس کے نتیجے میں بات میں حسن پیدا ہوتا ہے۔ پھر یہ فرمایا کہ بات میں حسن پیدا کرنے کا راز کس چیز میں مضمر ہے کون سا گر ہے جس کو پانے کے بعد تم اپنی بات کو حسین تر بنا لو گے۔ اس آیت میں دو باتیں بیان فرمائیں۔ اول یہ کہ سب سے اچھی بات کی طرف بلانے سے قول میں حسن پیدا ہو جاتا ہے۔ جتنی زیادہ اچھی بات کی طرف تم بلاؤ گے اتنا زیادہ تمہارا قول حسین ہوتا چلا جائے گا۔ پس اللہ سے بہتر اور کیا چیز ہو سکتی ہے۔ خدا کی طرف بلانے والے سب سے سچے سب سے زیادہ حسین بات کرنے والے ہیں لیکن ایک شرط کے ساتھ۔ جس اچھی بات کی طرف بلاؤ تمہاری ذات میں وہ اچھی بات ہونی چاہئے ورنہ تمہارا قول حسین نہیں ہو سکتا۔

کیسی کامل تعلیم ہے، کس طرح ہر رخنے کو بند کر دیا گیا۔ کوئی دھوکے کی بات قرآن کی طرف منسوب ہو ہی نہیں سکتی ہر آدمی کہہ سکتا تھا کہ دنیا میں تو لاکھوں کروڑوں اربوں ایسے ہیں جو خدا کی طرف بلاتے ہیں پس ان کا قول بھی تو قول حسن ہوگا۔ وہ کیا فرق ہے جو ہمارے دین نے ہمیں سکھایا ہے۔ فرمایا فرق یہ ہے کہ اچھی بات کی طرف بلانے والا وہ اچھی بات خود کرتا ہو یہ نہ ہو کہ خدا کی طرف بلانے والا ہو اور شیطان کی صفات اس میں ظاہر ہو رہی ہوں۔ اپنے عمل گندے ہوں، اپنے عمل بے خداؤں والے ہوں اور خدا کی طرف بلاتا ہو۔ پس قرآن کریم نے جو تعلیم دی ہے اسے نہایت کھول کر بیان کیا اور اس میں ایک نہایت حسین توازن پیش فرمایا اور یہ توازن خود عدل کی علامت ہے۔

قول عدل سے معاشرے کی اصلاح

پھر قول عدل کے نتیجے میں معاشرے کی اصلاح کا راز سکھایا فرمایا اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے اعمال کی اصلاح ہو تو قول سدید یا دوسرے لفظوں میں قول عدل اختیار کرو اور جو شخص قول سدید اختیار نہیں کرتا اس کے اعمال کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ فرمایا اصلاح تو اللہ کرتا ہے لیکن اللہ ان لوگوں کی اصلاح کرتا ہے جو سچی بات اور سیدھی بات کرنے کے عادی ہوں۔ جو عدل اور انصاف کی بات کرنے کے عادی ہوں۔ جو اپنی روزمرہ کی گفتگو میں اپنے معاملات میں عدل کو چھوڑ بیٹھتے ہیں پھر ان کی اصلاح ممکن نہیں رہتی۔ اس مضمون پر میں خطبات نکاح میں بار بار روشنی ڈال چکا ہوں اور بڑی تفصیل سے روشنی ڈال چکا ہوں اس لئے اب میں اس کو یہاں دوہراتا نہیں ہوں۔ یہ وہ آیت ہے جسے خطبہ نکاح میں شامل فرمایا گیا ہے اور ہم ہر نکاح کے وقت جن آیات کی تلاوت کرتے ہیں ان میں ایک یہ آیت بھی ہوتی ہے۔

بین الاقوامی تعلقات میں عدل کی تعلیم

اب قول عدل کے اس مضمون کو خوب سمجھنے کے بعد ہم اس مضمون کو نسبتاً تفصیل کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں۔ بین الاقوامی تعلقات میں ہمارے دین نے عدل کی کیا تعلیم دی ہے؟ فرمایا کہ اے لوگو ہم نے تم کو مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تم کو کئی گروہوں اور قبائل میں بانٹا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے اور اللہ یقیناً بہت علم رکھنے والا اور بہت خبر رکھنے والا ہے۔

آج کی دنیا کے فسادات کا ایک بڑا محرک

آج کی دنیا میں جتنے فسادات ہیں اور انسان کو انسان سے جتنے خطرات لاحق ہیں۔ ان میں جو بھی محرکات کارفرما ہیں جو بھی محرکات کام کر رہے ہیں ان میں ایک بڑا محرک انسان کی ایسی تقسیم ہے جس میں ایک طبقہ انسان کا اپنے آپ کو دوسرے سے بہتر سمجھتا ہو۔

ریشلزم Racialism (نسل پرستی) جس کو کہتے ہیں، اس کو یورپ نے نازی دور میں اپنی تلخ ترین صورت میں چکھا اور بدترین صورت میں دیکھا۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ آج بھی ریشلزم کی جڑیں نہ یورپ سے نکلی ہیں نہ افریقہ سے نکلی ہیں اور نہ یورپ کے اور ممالک سے نکلی ہیں بلکہ فلسفوں میں بھی یہ داخل ہو گئی ہیں۔ یہ کوئی ایسا پودا نہیں ہے جس کو آسانی سے اکھاڑ کر پھینک دیا جاسکے۔ یورپ کی تفاصیل میں میں نہیں جاتا لیکن سب اہل حق جو سچ بات کو پہچاننا اور دیکھنا جانتے ہیں ان کو علم ہے کہ باوجود ہر قسم کی تقریروں اور ہر قسم کی ریشلزم کے خلاف باتوں کے

جگہ جگہ ریشلزم کی جڑیں مختلف شکلوں میں یورپ کے تمام ممالک میں پائی جاتی ہیں اور امریکہ میں بھی بڑی شدت کے ساتھ پائی جاتی ہیں اور مختلف رنگ میں افریقہ میں بھی پائی جاتی ہیں۔ دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہیں ہے جہاں نہ پائی جاتی ہو لیکن یہ ایسا زہریلا پودا ہے اور ایسا سخت جان پودا ہے کہ یہ معاشروں میں ہی نہیں فلسفوں میں بھی خاموشی کے ساتھ داخل ہو جاتا ہے۔

نسل پرستی فلسفوں پر غالب ہو گئی

چنانچہ روس اور چین اور امریکہ کے تعلقات کے مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ اگر روس کو دو باتوں میں سے ایک کو اختیار کرنا پڑے یا یہ بات اختیار کرنی پڑے کہ کیمونزم کے ساتھ وفا کرنی ہے خواہ چین ہی دنیا پر غالب آجائے یعنی زرد نسل کی قومیں دنیا پر غالب آجائیں اور دوسرا یہ بات اختیار کرنی پڑے کہ کیمونزم سے بے وفائی کر دینی ہے لیکن زرد قوموں کو دنیا پر غالب نہیں آنے دینا تو لازماً (بلاشبہ) روس زرد قوموں کے تسلط کے تصور کو رد کر دے گا خواہ اس کے ساتھ کیمونزم بھی مارا جائے۔ کسی قیمت پر روس اس بات کے لئے تیار نہیں ہے کہ فلسفہ و اشتراکیت سفید فام قوموں کے ذریعے اوپر آنے کی بجائے زرد فام قوموں کے ذریعے اوپر آجائے۔ روس کے اوپر بعینہ اس شعر کا اطلاق ہوتا ہے۔ ع

آئے وہ یاں خدا کرے پر نہ خدا کرے کہ یوں

غالب کہتا ہے کہ میرا دل تو چاہتا ہے کہ میرا محبوب ضرور آئے مگر جس طرح میرا دل چاہتا ہے اس طریق پر آئے دوسرے طریق پر نہ آئے۔ پورا شعر ہے ۔

رات کے وقت مے پئے ساتھ رقیب کو لئے
آئے وہ یاں خدا کرے پر نہ خدا کرے کہ یوں

کہ رات کو شراب پی کر اپنے ساتھ میرا رقیب لے آئے، آئے تو سہی میں تو اس کا منتظر ہوں۔ مگر اس طرح نہ آئے۔

پس روس بھی آج اشتراکیت کے غلبے کا منتظر ہے مگر چین کے رقیب کے ساتھ نہیں، اس کے بغیر اور یہ مضمون ہر جگہ صادق آرہا ہے۔ روس کو تو میں نے مثال کے طور پر چنا ہے۔ تمام قوموں نے اندرونی طور پر اپنے دل کی گہرائیوں میں کچھ تصور باندھ رکھے ہیں، کچھ شرائط قائم کر رکھی ہیں ان کو نظر انداز کر کے وہ اپنے مقاصد کو حاصل نہیں کرنا چاہتے۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ ہر قسم کے ریشل (نسلی) تصورات کو دنیا سے مٹا کے اکھاڑ پھینکنا پڑے گا۔ کلیۃً ریشلزم کا کوئی تصور بھی انسانی سوسائٹی میں باقی نہیں رہنے دیا جائے گا۔ فرمایا ہم نے تو تمہیں قوموں اور فرقوں اور مختلف قبیلوں میں اس لئے تقسیم کیا تھا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو اور یہ تمہاری پہچان کا ذریعہ بن جائیں۔ ہرگز ان باتوں میں کوئی عزت نہیں ہے۔ عزت اللہ کا تقویٰ کرنے میں ہے۔ پس تم میں سب سے معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ خدا کا خوف رکھتا ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع پر نسل پرستی کے تصور کا خاتمہ

آنحضرت ﷺ نے اس مضمون کو حجۃ الوداع پر بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ بیان فرمایا۔ خطبہ حجۃ الوداع پر آپ نے فرمایا اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک تھا۔ پس ہوشیار ہو کر سن لو کہ عربوں کو عجمیوں پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی عجمیوں کو عربوں پر کوئی فضیلت ہے۔ اسی طرح سرخ و سفید رنگ والے لوگوں کو کالے رنگ والے لوگوں پر کوئی فضیلت نہیں۔ اور اسی طرح کالے لوگوں کو بھی گوروں پر کوئی فضیلت نہیں۔ ہاں جوان میں سے اپنی ذاتی نیکی سے آگے نکل جائے وہی افضل ہے۔ اے لوگو بتاؤ! کیا میں نے تمہیں خدا کا پیغام پہنچا دیا ہے سب نے عرض کیا بے شک خدا کے رسولؐ نے اپنی رسالت کا حق ادا کر دیا ہے اور بات پہنچا دی۔

بین الاقوامی عدل کی راہ میں ریشلزم ضرور حائل ہے۔ لیکن یہ ریشلزم گھروں میں پرورش پاتا ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ ریشلزم کی جڑیں انسانی سوسائٹی کے چھوٹے حلقوں سے تعلق رکھتی ہیں جن گھروں میں دوسرے کے اوپر تکبر کی راہ سے بڑائی کی باتیں کرنے کی عادت ہو، دوسروں کو چھوٹا دکھانے کی عادت ہو یا روزمرہ کے تعلقات میں اپنے آپ کو کسی اور انسان سے افضل سمجھنے کی عادت ہو وہ اس بات کو جانتے بھی نہیں کہ وہ دراصل ریشلزم کا بیج بو رہے ہوتے ہیں اور یہی وہ عادات ہیں جو اجتماعی شکل اختیار کرنے کے بعد خوفناک ریشلزم کی صورت اختیار کر جایا کرتی ہیں۔

قرآن کریم میں نسل پرستی کے خلاف تعلیم

چنانچہ قرآن کریم نے چونکہ خدا تعالیٰ کا کلام تھا اس لئے قرآن کریم نے اس بیماری کی جڑ کو پکڑا اور تفصیل سے اس پر روشنی ڈالی۔

فرمایا اے لوگو جو ایمان لائے ہو کوئی قوم بھی کسی دوسری قوم سے کوئی تمسخر نہ کرے یعنی قومیت کی بناء پر ان کا مذاق نہ اڑائے، کوئی بعید نہیں ہے کہ وہ تم سے بہتر ہو جائیں اور کوئی عورت کسی عورت کا تمسخر نہ اڑائے۔ عین ممکن ہے کہ وہ تمسخر اڑانے والی سے بہتر ہو جائے جس کا تمسخر اڑایا جا رہا ہے اور اپنے آپ پر طعن نہ کیا کرو یعنی ایک دوسرے پر طعن نہ کیا کرو۔ اور چڑانے والے نام نہ رکھا کرو۔ یہ خبیثانہ باتیں اور فسق کی باتیں، ایمان کے بعد تمہیں زیب نہیں دیتیں اور جو توبہ نہیں کرے گا وہی ظالم ہے۔ اب یہ مضمون اتنا کھول کر بیان کر دیا گیا ہے کہ کوئی انسان جو سرسری بھی قرآن کریم کا مطالعہ کرے وہ یہ عذر پیش نہیں کر سکتا کہ مجھے اس تفصیلی تعلیم کا علم نہیں تھا۔ مگر...... میں نے شروع میں بتایا کہ خدا تعالیٰ نے معمولی باتیں بیان فرمائی ہیں لیکن ایسی معمولی باتیں ہیں جن پر نہایت ہی خطرناک باتیں تعمیل پاتی ہیں اور جن کے نتیجے میں پھر بڑے بڑے فتنے نشوونما پا جاتے ہیں۔ یہ انسانی فطرت کی وہ بنیادی کجی ہے جس کے اوپر ریشلزم کی عمارت تعمیر ہو جاتی ہے اور جب تک سوسائٹی سے اس کو نہیں نکالا جائے گا، اس وقت تک ریشلزم کا قلع قمع نہیں کیا جا سکتا۔

اب آپ دیکھیں کہ ہمارے ملک میں قوموں کے بارے میں لطیفے بنے ہوئے ہیں۔ کوئی جولاہوں کے لطیفے ہیں، اور جو جولاہا نہیں ہے وہ خوب قہقہے لگاتا ہے۔ ان لطیفوں پر اور ایسی جگہ پر بیچارا کہیں بیٹھا ہوگا وہ دل ہی دل میں کٹ جاتا ہوگا۔ پھر کشمیریوں کے لطیفے ہیں پھر سکھوں کے لطیفے ہیں۔ میراثیوں کے لطیفے ہیں۔ کئی قسم کی قوموں کے لطیفے ہیں۔ میراثیوں کے لطیفے تو عموماً دوسروں پر چوٹوں سے تعلق رکھتے ہیں لیکن ہمارے اکثر لطیفے اسی خبیث جڑ سے پیوستہ ہیں جس کو نکالنے کی قرآن کریم نے تعلیم دی ہوئی ہے اور ان لطیفوں کو اگر ایسے موقعوں پر استعمال کیا جائے جب کسی کی دل آزاری نہ ہو تو پھر تو کچھ بات بھی ہو۔ بالعموم ایسے لطیفوں کو ایسے موقعوں پر ایسی جگہوں پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں وہ شخص موجود ہو جس کی دلآزاری ہو سکتی ہو اس کے نتیجے میں ایک ریشلزم کا تصور ہمارے ملکوں میں پایا جاتا ہے۔ یہاں آتے ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ دیکھو تم ریشسٹ (نسل پرست) ہو غلط برتری کے تصورات رکھتے ہو۔ حالانکہ ہماری قوموں میں بھی قرآن کی اس تعلیم کو بھلانے کے نتیجہ میں بہت ریشلزم پایا جاتا ہے۔ فلاں چوہدری ہے اور فلاں کمین ذات سے تعلق رکھنے والا ہے۔ فلاں موچی ہے، فلاں ترکھان ہے اور فلاں یہ ہے اور فلاں وہ ہے یعنی پیشے ذاتیں بن گئی ہیں اور ذاتیں ذلت کا نشان بن گئی ہیں۔ قرآن کریم نے تنبیہ فرمائی تھی کہ دیکھو ایسا نہ کرو ورنہ تقدیر ان باتوں کو الٹا دے گی۔ جن کو تم آج ذلیل اور ادنیٰ سمجھتے ہو وہ ہو سکتا ہے تم پر غالب آجائیں۔ چنانچہ یہ عمل دنیا کی ہر سوسائٹی میں اسی طرح رونما ہوا ہے۔ ایک زمانہ تھا جب انگلستان میں بھی پیشہ وروں کو اسی طرح تحقیر اور تذلیل سے دیکھا جاتا تھا اور تاجروں کو بھی سوسائٹی میں کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تھی۔ صرف ایک لینڈ ڈ جنٹری تھی۔ وہ چوہدری تھے اس ملک کے اور سمجھتے تھے کہ ہر دوسرا کمین ہے یا پیشہ ور ہے۔ ایک تاجر ہے، ایک قصائی ہے، ایک گروسر ہے (کریانہ فروش) ہے ان کی کوئی حیثیت نہیں۔ دیکھیں خدا کی تقدیر نے اس طرح زمانے کو پلٹا کہ آج وہ سارے تاجر تمام سوسائٹی پر چھائے ہوئے ہیں اور سب سے زیادہ معزز بنے ہوئے ہیں۔ وہ پیشہ ور لوگ کارخانہ دار بن گئے اور پھر ان کی عزت ہونے لگی وہی پارلیمنٹ میں منتخب ہونے لگے انہی کو پھر لارڈ کے خطابات دیئے جانے لگے اور ہمارے ملک میں یہ تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ اس لئے قرآن کریم جب عدل کی بات کرتا ہے تو اس کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے اور تمام خطرات سے بھی متنبہ کرتا ہے۔ اس سے متنبہ ہوں گے تو آپ فائدہ اٹھائیں گے۔ اگر متنبہ نہیں ہوں گے تو رفتہ رفتہ جن خرابیوں کی قرآن کریم نے وعید دی ہے وہ ضرور آپ کو آ پکڑیں گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’یہ بالکل سچی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کا کسی کے ساتھ کوئی جسمانی رشتہ نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ خود انصاف ہے اور انصاف کو دوست رکھتا ہے۔ وہ خود عدل ہے اور عدل کو دوست رکھتا ہے اس لئے ظاہری رشتوں کی پرواہ نہیں کرتا جو تقویٰ کی رعایت کرتا ہے اسے وہ اپنے فضل سے بچاتا ہے اس کا ساتھ دیتا ہے۔ اسی لئے اس نے فرمایا ان اکرمکم عنداللہ اتقاکم۔

آنحضرتؐ کے گھر میں قول عدل کی مثال

اب میں آنحضرت ﷺ کے گھر میں قول کے عدل کے متعلق آپؐ کی تربیت کی مثالیں پیش کرتا ہوں جس بیوی سے جس زوجہ مطہرہ سے سب سے زیادہ آپ کو پیار تھا وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں یعنی حضرت خدیجہؓ کے بعد اور جب ایک بات ایسی آپؐ نے ان میں دیکھی جو آپؐ کے اعلیٰ معیار کے مطابق، قول عدل کے مطابق نہیں تھی تو آپؐ نے وہیں پر پرسش فرمائی اور کس طریق سے پرسش فرمائی۔ یہ بہت ہی خوبصورت واقعہ ہے اور ہمیشہ کے لئے نصیحت کرنے والوں کے لئے اس میں ایک دائمی اور ہمیشہ زندہ رہنے والا نمونہ ہے۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے کہا کہ آپؐ صفیہ کا بہت خیال کرتے ہیں مگر وہ ایسی ہے یعنی اپنی چھوٹی انگلی اٹھا کر کھڑی کر دی اور فرمایا کہ وہ تو ایسی ہے یعنی چھوٹی سی ہے اس کا قد بہت چھوٹا ہے۔ آپؐ نے فرمایا عائشہ تم نے ایک ایسی بات کہی ہے کہ اگر اسے سمندر کے پانی میں ملایا جائے تو اس کا ذائقہ تبدیل ہو جائے۔ اس کا مزاج بدل جائے۔

اب دیکھیں کتنی عظیم بات ہے کتنی گہری بات ہے۔ اس خیال سے کہ عائشہؓ نے دوسری زوجہ مطہرہ کے متعلق طبعی فطری رقابت کی وجہ سے ایک بات کہہ دی۔ آپؐ نے اس کو نظر انداز نہیں فرمایا لیکن بات ایسی کہی جو عین اس کا جواب تھی اور ایسا عمدہ جواب کہ اس سے بہتر اور جواب تصور ہی نہیں ہو سکتا۔

چھوٹا سا قد اور چھوٹی سی انگلی اٹھائی گئی آپؐ نے فرمایا تو نے بات بھی چھوٹی سے کی مگر اتنی کڑوی کہ سارے سمندر کا مزاج بدل دے۔ کتنی شدید سرزنش ہے اور کتنی پُر حکمت سرزنش ہے۔

پھر کہتی ہیں کہ میں نے کسی شخص کے متعلق کچھ بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا مجھے تو یہ بات پسند نہیں۔ حضرت صفیہؓ بیان فرماتی ہیں وہی جن کے متعلق حضرت عائشہ صدیقہؓ نے بات بیان کی تھی کہ حضور

اکرمؐ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے حضرت حفصہؓ اور حضرت عائشہؓ کے اپنے بارے میں کہی ہوئی بات پہنچ چکی تھی۔ یعنی کسی نے پہنچا دی کہ دیکھو تمہارے متعلق یہ باتیں ہوئیں ہیں۔ چنانچہ میں نے اس کا ذکر حضورؐ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا تو نے یہ کیوں نہیں کہا تم دونوں بھلا کس طرح مجھ سے بہتر ہوسکتی ہو۔ جبکہ میرے خاوند محمدؐ میرے باپ ہارونؑ اور میرے چچا موسیٰؑ ہیں۔ حضرت صفیہؓ کو یہ بات پہنچی تھی کہ وہ دونوں یہ کہتی تھیں کہ ہم ان کی نسبت حضور کے ہاں زیادہ معزز ہیں کیونکہ ہم آپ کی بیویاں ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کے چچا کی بیٹیاں بھی ہیں۔ یہ بات تھی جس کے نتیجہ میں حضرت صفیہؓ کا دل رنجیدہ تھا اور انہوں نے رسول ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہؐ مجھے یہ طعن دیتی ہیں۔ ایک تو غیر خاندان کی تھیں دوسرے یہودی خاندان کی تھیں۔ چنانچہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہؐ مجھے اس سے تکلیف پہنچی ہے۔ تو حضورؐ نے فرمایا تم یہ جواب دیتیں کہ میرا خاوند محمد، باپ ہارون اور میرا چچا موسیٰ تھا۔ اب اس میں بھی گہری حکمت کی بات ہے۔ آپؐ نے یہ بات اسی بات کے جواب میں فرمائی کہ وہ اپنی رشتہ داریوں کی وجہ سے اپنا افضل ہونا بتا رہی تھیں۔ اس کے جواب میں بھی رشتہ داریاں ہی بتائی ہیں یہ نہیں فرمایا کہ رشتہ داریوں سے تو کوئی معزز نہیں ہوتا مگر یہ فرمایا کہ تقویٰ کے رشتوں سے انسان معزز ہوتا ہے۔ ان اکرمکم عنداللہ اتقاکم کے مضمون کے خلاف بات نہیں بیان فرمائی۔ فرمایا وہ ابوطالب یا عبدالمطلب کی کیا بات کرتی ہیں، ولید کی کیا بات کرتی ہیں۔ ان رشتوں کی تو کوئی عزت نہیں۔ ان رشتوں میں اگر کچھ ہے تو رسوائی کے سامان ہیں۔ اے صفیہ تم یہ جواب دیتیں کہ دیکھ میرے رشتے کتنے پیارے اور معزز ہیں۔ میرا خاوند محمدؐ ہے، میرا باپ ہارونؑ تھا اور میرا چچا موسیٰؑ تھا۔ یہ تھے حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ کے تربیت کے رنگ اور اس طرح آپؐ نے ہمیں قول میں عدل کے نمونے بتائے اور قول میں حسن کی تعلیم دی۔

یہ وہ بنیادی باتیں ہیں جن پر قائم ہوئے بغیر دنیا سے فسادات نہیں مٹ سکتے۔ جتنا چاہے سمٹ کانفرنسیں (سربراہ کانفرنسیں) کرلیں۔ سالٹ I کریں سالٹ II کریں (امریکہ اور روس کے سربراہوں کی ایک کانفرنس کا نام) ماسکو میں سربراہی ملاقات کریں یا نیویارک میں کریں یا واشنگٹن میں کریں۔ یہ امر واقعہ ہے کہ انسانی فطرت کے اندر جو بنیادی بیماریاں پائی جاتی ہیں جب تک ان کی اصلاح نہ ہو اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے فساد سے انسان کبھی نہیں بچ سکتا۔ ہتھیاروں کی موجودگی کی وجہ سے انسان خطرے میں نہیں ہے۔ انسان خطرے میں ہے ان دلوں کی وجہ سے جن کے اندر وہ ظلم اور سفا کی پائی جاتی ہے کہ جب بھی ضرورت پیش آئے بے پرواہ ہوکر دوسرے انسانوں کا خون کرنے پر آمادہ ہوجائے۔

پس قرآن کریم کی تعلیم کی رو سے بین الاقوامی امن قائم کرنے کے لئے بنیادی اندرونی بیماریوں کی اصلاح ضروری ہے۔

بین الاقوامی جھگڑوں کے حل کے لئے عادلانہ تعلیم

قرآن کریم کی تعلیم کی رو سے بین الاقوامی امن قائم کرنے کے لئے بنیادی اندرونی بیماریوں کی اصلاح ضروری ہے اب دیکھتے ہیں کہ اگر یہ اصلاح نہ ہوئی اور قومیں آپس میں لڑ پڑیں تو کیا طریق اختیار کرنا چاہئے۔ قرآن کریم کے نزدیک بین الاقوامی جھگڑوں کو طے کرنے کے لئے عادلانہ تعلیم کیا ہے۔ فرمایا اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں میں صلح کرا دو پھر اگر صلح ہوجانے کے بعد ان میں سے کوئی ایک دوسرے پر چڑھائی کرے تو سب مل کر اس پر چڑھائی کرنے والے کے خلاف جنگ کریں۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے تو عدل کے ساتھ ان دونوں لڑنے والوں میں صلح کرادو۔ انصاف کو مدنظر رکھو۔ انصاف کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے۔

یہاں سب سے پہلے تو یہ سوال اٹھتا ہے کہ یہاں صرف مومنوں کی بات کی گئی ہے تمام بنی نوع انسان کی بات نہیں کی گئی۔ اس کی ایک وجہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم جو یہ تعلیم دیتا ہے اس پر مومنوں نے ہی تو عمل کرنا ہے۔ باقی جو قرآن کریم کی تعلیم کا انکار کرتے ہیں۔ وہ کیوں عمل کریں گے لیکن اگر مومن عمل کریں تو وہ ایک نمونہ بن کر دنیا کے سامنے ابھر سکتے ہیں پس قرآن کریم کی تعلیم مومنوں کے آئینے میں، غیروں کے لئے ایک نہایت ہی حسین تصویر بناتی ہے اور اس تصویر کو قرآن کریم نمونے کے طور پر باقی دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے اور یہاں اس بات کا بھی اشارہ موجود ہے کہ ضروری نہیں ہے کہ (-) دنیا میں پھیل جائے تو ساری دنیا میں (-) کی ایک ہی حکومت ہو۔ یہاں صرف گروہوں کے اختلاف کا ذکر نہیں فرمایا کہ صلح ہوجائے اور پھر اس کے بعد ایک دوسرے پر چڑھائی کرے۔ یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ دو مختلف حکومتوں، دو مختلف قوموں کی بات ہورہی ہے۔ جہاں سے ایک ملک دوسرے پر چڑھائی کرسکتا ہے اور کرتا ہے۔

لڑائی شروع ہونے سے پہلے امن کی فکر کرو

تو فرمایا جب بھی تم دنیا میں اختلاف دیکھو تو اس بات کا انتظار نہ کرو کہ لڑائی شروع ہوجائے۔ بلکہ فوراً دخل دو اور اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کرو ورنہ وہ ٹائم بموں کی طرح کسی وقت بھی دنیا کے لئے خطرہ پیدا کرسکتے ہیں۔ آج دنیا پر آپ نظر ڈالیں تو بہت سے ایسے ٹائم بم موجود ہیں۔ بہت سے ایسے خطرے کے مواد موجود ہیں جن کی طرف دنیا اس لئے توجہ نہیں کررہی کہ وہ پھٹ نہیں رہے۔ اور یہ دستور بنا ہوا ہے۔ ایک سو سال کے حالات پر نظر ڈالیں جب تک کوئی فساد بھڑک نہ اٹھے فساد کے مادے کو دور کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ آسنز لورین کا قصہ آپ کے سامنے ہے۔ فرانس اور جرمنی کے درمیان یہ اختلافی مسئلہ قریباً نوے سال سے موجود ہے اور جب بھی مزاج بھڑکے ہیں اس وقت اس مسئلے نے نہایت ہی سنگین شکل اختیار کرلی۔ اسی طرح کشمیر کا مسئلہ ہے۔

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جب بھی موقعہ آیا یہ مسئلہ بھڑک اٹھا ہے۔ اور آئندہ بھی جب بھی موقعہ آئے گا یہ مسئلہ ضرور بھڑکے گا۔ فلسطین کا مسئلہ ہے ایک عالم کو اس نے بے چین کیا ہوا ہے۔ محض اس حد تک اس وقت تک توجہ دی جاتی ہے جب تک یہ آگ بھڑکتی رہتی ہے اور روشن رہتی ہے جب دب جاتی ہے تو سب اس سے آنکھیں بند کرلیتے ہیں۔ مسئلہ اپنی جگہ موجود رہتا ہے۔ اگر فلسطین میں کوئی لڑائی نہیں ہورہی، کوئی جھگڑے نہیں ہورہے، کوئی بم نہیں پھٹ رہے تو اس کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ جھگڑا ہی ختم ہوچکا ہے یا آئندہ دنیا کو خطرہ درپیش نہیں ہے۔ اس لئے ساری دنیا پر آپ نظر ڈال کر دیکھ لیں کل کی جنگ کے لئے آج مواد موجود ہے۔ اور صرف قرآنی تعلیم ہے جو اس کی اصلاح کی طرف آپ کو متوجہ فرماتی ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے لڑائی کا انتظار نہیں کرنا لڑائی سے پہلے اصلاح احوال کرلو ورنہ پھر بہت دیر ہوجائے گی اور پھر تم اس قابل نہیں رہو گے کہ لڑائی کو روک سکو۔

جنگ چھڑنے کے بعد محض ریزولیوشن پاس نہ کرو

لیکن اگر تمہاری صلح کروانے کے باوجود یا صلح کی کوششوں کے باوجود دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو پھر نصیحت کی بات نہیں کرنی۔ محض ریزولیوشنز کی بات نہیں کرنی پھر تم سب کو متحد ہوکر اس ایک فریق کے خلاف آواز اٹھانی پڑے گی تلوار اٹھانی پڑے گی جو تمہارے سب کے نزدیک غلطی پر ہے یا جس نے زیادتی کی ہے۔

پھر فرمایا کہ یہ اقدام کرنے کے بعد جب صلح ہو جائے، امن پیدا ہوجائے، اس کے بعد پھر تم جب فیصلے کرو گے تو پھر اس میں انصاف سے کام لینا اگر اس وقت تم نے انصاف سے کام نہ لیا تو آئندہ جنگوں کے بیج بودو گے۔

پہلی جنگ عظیم کے بعد دنیا کی بڑی طاقتوں نے جس طرح سر جوڑے اور جس طرح مجرم قوموں کو جن کو وہ مجرم سمجھتے تھے سزا دی اور اس نیت سے سزا دی کہ ان کو کچل کے رکھ دیں۔ ان کے فیصلوں میں انصاف کے خلاف بہت باتیں موجود تھیں اور دوسری جنگ عظیم کی بنیاد اس صلح نے ڈال دی تھی جو پہلی جنگ عظیم کے بعد ہوئی۔ ان فیصلوں نے ڈال دی تھی جو پہلی جنگ عظیم کے بعد ہوئے۔ آپ مطالعہ کرکے دیکھ لیں۔ **میں نے بڑے غور سے تاریخ کا مطالعہ کیا ہے اور میں جانتا ہوں اور نشاندہی کرسکتا ہوں کہ کہاں کہاں انہوں نے ظلم سے کام لیا۔ قرآن کی تعلیم کی خلاف ورزی کی اور اس کے نتیجہ میں خود اگلی جنگ کے لئے بنیادیں استوار کردیں۔ اور گزشتہ جنگ یعنی جنگ عظیم دوم میں جنگ کے رکنے کے بعد جو فیصلے کئے گئے ہیں ان میں آئندہ جنگ کے لئے بنیادیں قائم کردی گئی ہیں۔ جرمن قوم کو تقسیم کردیا گیا ہے۔ جرمن قوم کو یہ کہہ کر تقسیم کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسی قوم ہے جس سے ہمیشہ ہمیں خطرہ رہے گا جب بھی اس قوم کو سر اٹھانے کا موقعہ ملے گا اس نے دوبارہ پھر پہلی باتوں کو دہرانا ہے۔** اور دوبارہ ہم سب کے لئے خطرہ بن جائے گی۔ اس لئے چرچل نے اور روزویلٹ نے اور سٹالن نے مل کر یہ فیصلہ کیا کہ اس کو اس طرح سے بیچ میں سے کاٹ دو اور اس طرح مخالف نظریات کے سپرد کردو کہ جرمن قوم ہمیشہ کے لئے ایک دوسرے کے لئے خطرہ بنی رہے۔ اس طرح جرمنی کی توجہ باہر کی قوموں کی طرف سے ہٹ جائے گی اور اگر کبھی یہ مواد پھوٹا تو ایک دوسرے کے خلاف پھوٹے گا۔ اس تفصیل سے تو یہ بحثیں موجود نہیں ہیں۔ لیکن آپ چرچل کی پانچ جلدوں میں لکھی گئی اس جنگ کی ہسٹری پڑھ کر دیکھ لیجئے۔ بہت کھلی کھلی یہ بات وہاں موجود ہے کہ اس نیت سے یہ کیا گیا تھا۔ اور آپ دیکھ لیں گے کہ آئندہ یہی بات دنیا کے لئے الٹ پڑے گی۔

اس میں آئندہ جنگ کے لئے خطرات موجود ہیں۔ اور صرف یہ ہی ایک فیصلہ نہیں ایسے متعدد فیصلے موجود ہیں جن کے نتیجے میں آئندہ جنگ کی بنیادیں قائم کردی گئی ہیں۔ پس قرآن کریم یہ کہہ کر بات ختم نہیں کردیتا کہ پھر لڑو اور اس کو شکست دے دو اور یوں بات ختم کردو۔ فرمایا ہرگز نہیں جب تم ایک ظالم قوم پر غالب آجاتے ہو وہ وقت ہے کہ تم انصاف سے کام لو اور اس ظالم قوم کے خلاف زیادتی نہ کرو اگر تم نے تقویٰ سے کام لیا اور ظالم قوم سے انصاف سے کام لیا تو پھر یقین جانو کہ تمہیں ایک مستقل امن کی ضمانت دی جاسکتی ہے۔

فرمایا اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اس کا مطلب ہے کہ خدا کا قانون ہے جو تمہارا ساتھ دے گا پھر جس سے اللہ محبت کرتا ہے۔ اس کو پھر نقصان تو نہیں پہنچایا جاسکتا۔ یہ مسلمانوں کے اس دور کی بات ہے جب خود مسلمان غیروں سے نبرد آزما تھے یعنی جب غیر قومیں ان پر حملہ کررہی تھیں اور ان کے حقوق دبا رہی تھیں۔

مشرکین مکہ خصوصیت کے ساتھ آنحضرت ﷺ اور آپ کے غلاموں کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کے درپے تھے۔ اس دور میں قرآن کریم نے جو تعلیم دی

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69897 میں بشریٰ بیگم

ولد زوجہ محمد اقبال قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/52000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں

مسل نمبر 69898 میں بشریٰ پروین

بنت محمد شریف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/15500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد باجوہ وصیت نمبر 45841 گواہ شد نمبر 2 محمد ابرار کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 69899 میں شاہد تبسم

ولد شریف احمد قوم آرائیں پیشہ I.T عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر پارک گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 میاں منور احمد ولد عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عنایت اللہ ولد چوہدری اللہ بخش

مسل نمبر 69900 میں عطیۃ الودود

بنت سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الودود گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد باجوہ وصیت نمبر 45841 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 69901 میں فائزہ سعید

بنت سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ سعید گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد باجوہ وصیت نمبر 45841 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 69902 میں نغمہ سعید

بنت سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 ماشہ مالیتی -/9000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نغمہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں

مسل نمبر 69903 میں سلیمہ بی بی

زوجہ سعید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/450000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد وصیت نمبر 45841۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 69904 میں فرخ اسرار احمد

ولد محمد ادریس کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخ اسرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں

مسل نمبر 69905 میں امۃ القدوس

زوجہ محمد ادریس کاہلوں قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد باجوہ وصیت نمبر 45841 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 69906 میں رشید احمد میلو

ولد چوہدری جان محمد قوم گوجر پیشہ کاشتکاری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 66 کنال اندازاً مالیتی -/3300000 روپے (2) رہائش مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام

تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری رشید احمد میلو۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 69907 میں سائرہ افتخار

بنت افتخار احمد (مرحوم) قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی موضع کھرولیاں 6 مرلے۔ 3 کنال اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 69908 میں شائستہ پروین

زوجہ منصور احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقصود احمد چیمہ ولد فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاست علی ولد چوہدری مقصود احمد چیمہ

مسل نمبر 69909 میں حبیب احمد

ولد محمد صدیق (مرحوم) قوم ہنجراء پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔ گواہ شد نمبر 2 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100

مسل نمبر 69910 میں حسیب احمد

ولد محمد صدیق قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد عبدالکریم

مسل نمبر 69911 میں نصیرہ صدیق

بنت محمد صدیق قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی ولد چوہدری ناصر احمد ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 69912 میں منصورہ صدیق

بنت محمد صدیق قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 69913 میں ملک زاہد صفدر

ولد ملک محمد صفدر قوم ککے زئی پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک زاہد صفدر۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔ گواہ شد نمبر 2 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100

مسل نمبر 69914 میں نثار احمد

ولد چوہدری عبدالکریم قوم جٹ کاکلی پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 کنال واقع احمد نگر ربوہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مغل وصیت نمبر 50897 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 19138

مسل نمبر 69915 میں نسرین شکیل

زوجہ شکیل احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 69916 میں راحیلہ تبسم

بنت حمید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سوا تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 69917 میں محمد اشفاق

ولد عبدالرزاق قوم مہر پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحم کالونی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشفاق۔ گواہ شد نمبر1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔ گواہ شد نمبر2 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100

مسل نمبر 69918 میں ناصر احمد ساہی

ولد چوہدری محمد شفیق ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 مرے۔ 59 کنال واقع ڈسکہ مالیتی اندازاً 7400000/- روپے (2) زرعی اراضی 16 مرلے۔ 208 کنال واقع چک نمبر 88 ج۔ب مالیتی 10440000/- روپے (3) کمرشل جائیداد واقع فیصل آباد برقبہ 6 مرلہ 110½ مربع فٹ کے 1/3 کا 2/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 700000/- روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 220000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد ساہی۔ گواہ شد نمبر1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502۔ گواہ شد نمبر2 طارق احمد ساہی وصیت نمبر 28598

مسل نمبر 69919 میں رانا ذیشان اللہ

ولد رانا نصر اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 ٹی۔ڈی اے ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 417/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا ذیشان اللہ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261 گواہ شد نمبر2 یاسر احمد مظہر وصیت نمبر 41344

مسل نمبر 69920 میں ظہور احمد

ولد خالد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر1 رفیق احمد ولد سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261

مسل نمبر 69921 میں محمد عثمان مبارک

ولد مبارک احمد ریحان قوم جٹ (ریحان) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عثمان مبارک۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ریحان والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد وصیت نمبر 45826

مسل نمبر 69922 میں فاخرہ مبارک

زوجہ مبارک احمد ریحان قوم ریحان (جٹ) پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی 143000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ مبارک۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ریحان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد وصیت نمبر 45826

مسل نمبر 69923 میں فائزہ مبارک

بنت مبارک احمد ریحان قوم جٹ (ریحان) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ مبارک۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ریحان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد وصیت نمبر 45826

مسل نمبر 69924 میں شہزاد احمد بٹ

ولد مشتاق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ تیلی پورہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد بٹ گواہ شد نمبر1 انور احمد ولد میاں اکبر علی۔ گواہ شد نمبر2 سید عطاء الواحد رضوی وصیت نمبر 34805

مسل نمبر 69925 میں آسیہ بیگم

بیوہ ثناء اللہ بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 83 سال بیعت ...... ساکن جناح کالونی وزیر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1442/- روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ بیگم گواہ شد نمبر1 انور احمد ولد میاں اکبر علی۔ گواہ شد نمبر2 سید عطاء الواحد رضوی وصیت نمبر 34805

مسل نمبر 69926 میں عمر احمد

ولد انور احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موتی بازار وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر احمد گواہ شد نمبر1 فاتح احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر2 شہزاد بٹ ولد مشتاق احمد بٹ

مسل نمبر 69927 میں سیف اللہ

ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ دھاریوال پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5500/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف اللہ گواہ شد نمبر1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم) گواہ شد نمبر2 عبد العزیز ولد عبد القادر

مسل نمبر 69928 میں شریف احمد

ولد خوشحال محمد قوم اعوان پیشہ دودھی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصل گرو کے ضلع لاہور بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 13 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/125000 روپے (2) زرعی اراضی 1/ ایکڑ 6 کنال مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 69929 میں ملک مظہر احمد بشارت

ولد ملک عبدالرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مظہر احمد بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک مظہر احمد بشارت۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 69930 میں شفقت علی رانا

ولد عبدالکریم رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1974ء ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے (2) پلاٹ 8 مرلہ واقع اسلام آباد جس کی ادائیگی قسطوں میں کی جارہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفقت علی رانا گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 69931 میں رضوانہ بشیر

بنت محمد بشیر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 57 ج۔ ب بڑا گھیالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف عدیل ولد بشیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد شفقت حیات

مسل نمبر 69932 میں ارشاد احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 57 ج۔ ب بڑا گھیالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف عدیل مربی سلسلہ ولد بشیر احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد شفقت حیات

مسل نمبر 69933 میں زبیر احمد

ولد محمد صادق قوم جٹ اٹھوال پیشہ زراعت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا پانچ ایکڑ فی ایکڑ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) مکان برقبہ 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 69934 میں محمد آصف

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہدی آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹیکسی گاڑی میں حصہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 69935 میں ثمرینہ رباب

زوجہ محمد آصف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہدی آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرینہ رباب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 69936 میں انور احمد سلطان

ولد محمد حیات قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/350000 روپے (2) بینک بیلنس -/55000 روپے (3) کار مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور احمد سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بسراء ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 69937 میں شمسہ تنویر

بنت تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم قاسم ولد عبدالرحمٰن (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 69938 میں سید عبدالشکور شاہ

ولد سید عبدالرزاق شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4651 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید عبدالشکور شاہ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد شاہد ولد فضل الٰہی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 69939 میں عبدالباسط

ولد علی محمد (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان کا 2 / 1 حصہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) سائیکل مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000+4060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ +الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالباسط۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد تاثیر ولد محمد احمد نعیم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 حافظ طیب احمد ولد ماسٹر محمد شریف

مسل نمبر 69940 میں مہوش سلام

بنت عبدالسلام اختر قوم آرائیں پیشہ ٹیچنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/14000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہوش سلام

گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وڑائچ ولد چوہدری عطاء محمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 69941 میں مظہر اقبال

ولد محمد افضل قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ فتوکے ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع فتوکے ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/375000 روپے (3) بس مالیتی اندازاً -/900000 روپے میں 2 / 1 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000+ -/3300+3450 روپے ماہوار بصورت الاؤنس +پنشن + آمد بس مل رہے ہیں ۔اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مظہر اقبال ۔گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد وصیت نمبر 34157

مسل نمبر 69942 میں خبیب احمد حسان

ولد قاسم محمود بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خبیب احمد حسان گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 انور حسین عباسی

☆......☆......☆......☆

حضرت ماسٹر عبدالعزیز صاحب
نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ
رفیق حضرت مسیح موعود

(ولادت 1863ء قریباً۔بیعت 1906ء زیارت 1907ء۔وفات 20 جون 1953ء)

آپ اپنے خودنوشتہ حالات میں لکھتے ہیں کہ۔

’’بعد امتحان میٹریکولیشن میں یکم جولائی 1887ء کو رسالہ نمبر 17 بنگال کیولری متعیّنہ چھاؤنی فیروز پور میں بعہدہ انگلش سکول ماسٹر ملازم ہوگیا ۔میرے اسسٹنٹ منشی خیرالدین صاحب جو ریاست مالیر کوٹلہ کے ایک معزز جاگیر دار خاندان سے تھے،مقرر ہوئے۔ آپ کو فارسی زبان کا اچھا ملکہ تھا اور آپ کو حضرت صاحب کی کتابوں کا بڑا شوق تھا۔ چنانچہ جو بھی کتاب وہ منگواتے مجھے ضرور مطالعہ کیلئے دے دیتے۔ میں اس کو بڑے غور اور ٹھنڈے دل سے پڑھتا اور جو بات میری عقل اور فہم سے بالا تر ہوتی میں اسے ہمیشہ بحوالہ خدا کرتا رہا اور کبھی دل میں نہ کسی قسم کا شک پیدا ہوا اور نہ ہی اعتراض،نکتہ چینی یا عیب جوئی کا خیال آیا ۔ قصہ مختصر یہ کہ 26/ اکتوبر 1891ء کو ہمارا رسالہ چھاؤنی فیروز پور سے تبدیل ہو کر چھاؤنی لورالائی ملک بلوچستان کو چلا گیا۔ چونکہ رسالہ سڑک سوار پیدل جا رہا تھا ہم لوگ ماہ دسمبر میں براستہ منٹگمری ،ملتان ،ڈیرہ غازی خان وغیرہ میدان اور پہاڑی علاقہ طے کرتے ہوئے لورالائی پہنچے ۔یہاں رسالہ دو سال رہا۔یہیں مجھے صوفیائے کرام کی کتابوں اور مثنوی شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا ۔حضرت صاحب کی کتاب ازالہ اوہام بھی چھپ کر پہنچ گئی۔ہم نے کتاب مذکور کو بغور پڑھا اور پھر ایک شخص بنام میر احمد شاہ دفعدار کو دی۔

چھاؤنی لورالائی سے تبدیل ہو کر اسی طرح پیدل سوار چلتے ہوئے فروری 1894ء کو علاقہ منٹگمری سے لگا تار بارشوں میں بھیگتے ہوئے چھاؤنی انبالہ پہنچے.....

چندوں میں تو میں شروع اپریل 1906ء میں شامل ہوگیا تھا مگر ابھی بیعت نہیں کی تھی۔

غرضیکہ قرآن شریف کی رہنمائی اور احمدی احباب کے فیض صحبت سے متاثر ہو کر میں نے دستی بیعت کرنے سے پہلے بذریعہ خط 1906ء میں حضرت صاحب سے مع بیوی اور تین بچوں (2 لڑکے اور ایک لڑکی) بیعت کا شرف حاصل کیا ۔پھر اخیر ماہ ستمبر 1907ء میں اپنے عزیز ملک جلال الدین صاحب سکنہ دھرم کوٹ بگہ کو ہمراہ لے کر قادیان گئے اور نماز ظہر کے بعد بیت مبارک میں خاص حضرت صاحب کے دست مبارک پر ہم دونوں نے بیعت کی اور اسی روز شام کو موضع بہل چک میں آکر جمعدار حسین صاحب پنشنر کے ہاں مہمان ہوئے پھر علی الصباح ہی میں امرتسر چلا آیا‘‘۔

آپ نہایت مخلص ،متقی ،پابند صوم وصلوٰۃ اور صاحب رؤیا وکشوف بزرگ تھے ،حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

اندریں وقتِ مصیبت چارۂ مابیکساں
جُز دعائے بامداد و گریۂ اسحار نیست

اس مصیبت کے وقت ہم غریبوں کا علاج سوائے صبح کی دُعا اور سحری کے روزے کے اور کچھ نہیں ۔ماسٹر عبدالعزیز صاحب نوشہروی اس شعر کا ایک جیتا جاگتا عملی نمونہ تھے ۔مہمان نوازی ،بیمار پُرسی اور غریب پروری آپ کی طبیعت کا خاصہ تھا۔نوشہرہ میں گرلز مڈل سکول آپ نے منظور کرایا اور اپنا مکان سکول کے سٹاف کی خاطر دے دیا۔ ہر کام سلیقہ سے انجام دیتے۔ طبیعت میں نہایت سادگی تھی ۔1934ء میں آپ کی لڑکی اختر بیگم 21 سال کی عمر میں جے وی پاس کر کے گھر آئی ۔اس کی شادی کی تیاریاں ہو رہی تھیں کہ وہ اچانک بیمار ہو کر اس جہان فانی سے اُٹھ گئی جس کا آپ کو بہت صدمہ ہوا یہاں تک کہ اس دنیا فانی دنیا کی کچھ حقیقت اُن کی نگاہ میں نہ رہی آپ نے اپنی اس پیاری بچی کا تمام جہیز نصرت گرلز سکول قادیان کو دے دیا۔

آپ سخت محنت کے عادی تھے اپنی زندگی کے آخری سال میں بھی جبکہ آپ کی عمر نوے سال کے لگ بھگ تھی پیدل چل کر اپنے کھیتوں کا چکر لگا آتے ، باوجود بڑھاپے کے درختوں کو پانی دیتے ،نلائی کرتے اور باغ کی نگہداشت میں لگے رہتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے بہت گہرے تعلقات تھے اور خاندان مسیح موعود بالخصوص حضرت مصلح موعود کے ساتھ غایت درجہ محبت وعقیدت تھی۔ حضرت مصلح موعود نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 168)

(بقیہ صفحہ 6)

ہے یہ وہ تعلیم ہے جس سے خوب اچھی طرح روشن ہو جاتا ہے کہ یہ تعلیم کسی بندے کی نہیں ۔جس نے اپنے جذبات کے نتیجہ میں وہ تعلیم دی ہو۔ایک عالم الغیب والشہادۃ خدا کی تعلیم ہے ۔جو بندوں کے رشتوں سے بالا ہے جس طرح کہ حضرت مسیح موعود نے نکتہ کی بات بیان فرمائی کہ یاد رکھنا خدا کا کسی بندے سے رشتہ نہیں ۔رشتہ داری نہیں اگر ہے تو سب سے ہے اگر نہیں تو کسی سے بھی نہیں پس اس معاملے کا جب بیان ہوا ہے تو وہ ، وہ وقت تھا جبکہ مسلمان اپنی موت وحیات یا یوں کہنا چاہئے صرف حیات کی جنگ میں مبتلا تھے۔

اس وقت دیکھنا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ پر نازل ہونے والی تعلیم کیا تھی۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خبریں

صدر کے دوعہدے اندرونی معاملہ ہے

غیر ملکی تبصرہ نہ کریں: وزارت خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ پاکستان میں ایران پر غیر ملکی حملے کے لئے لانچنگ پیڈ بننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم پاکستان ایران کے جوہری معاملے کے تنازع کو پُرامن بات چیت سے طے کرنے کا حامی ہے اور طاقت کے استعمال کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کا دوعہدے رکھنا ہمارا اندرونی معاملہ ہے غیر ملکی تبصرہ نہ کریں۔

درانی کی جگہ طارق عظیم وزیر اطلاعات

مقرر: وزیر اطلاعات ونشریات محمد علی درانی کو وزارت سے ہٹا کر سینیٹر طارق عظیم کو وزارت اطلاعات کا مکمل چارج سونپ دیا گیا ہے جبکہ محمد علی درانی کو مسلم لیگ کا ایڈیشنل سیکرٹری جنرل مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حکمران جماعت میں بعض دیگر تبدیلیاں بھی متوقع ہیں۔ چودھری شجاعت حسین نے صدر جنرل مشرف اور وزیر اعظم شوکت عزیز سے الگ الگ ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق ان ملاقاتوں میں خارجہ امور، وفاقی کابینہ میں متوقع تبدیلیوں اور آئندہ عام انتخابات کے حوالے سے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، پارٹی کو مزید فعال اور متحرک بنانے کے حوالے سے بعض اہم فیصلے کئے گئے۔

چیف جسٹس کے بھانجے کے گھر پر حملے کا

مقدمہ درج: چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کے بھانجے رانا عامر ایڈووکیٹ کے گھر پر حملہ اور انہیں ہراساں کئے جانے کے خلاف کوئٹہ میں نامعلوم ملزموں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ مقدمے میں قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو نامزد کیا گیا ہے جبکہ اس واقعہ کے خلاف کوئٹہ میں وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا، احتجاجی ریلی نکالی اور کوئٹہ پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا۔

نواز شریف سے سمجھوتہ ہو گیا پہلے میں پھر

وہ وزیر اعظم بنیں گے: پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن اور سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے دعویٰ کیا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں محمد نواز شریف کے ساتھ ان کا اقتدار کی تقسیم پر زبانی سمجھوتہ ہو چکا ہے جس کے تحت دونوں باری باری وزیر اعظم بنیں گے۔ ایک برطانوی اخبار کو انٹرویو میں بے نظیر بھٹو نے کہا کہ حکومت ملی تو پہلے پانچ سال وہ وزیر اعظم ہوں گی اور اگلے پانچ سال نواز شریف کی حکومت ہوگی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ وہ اور نواز شریف آئندہ حکمرانی کے حوالے سے سمجھوتے پر متفق ہو گئے ہیں۔

شاہد جمیل قریشی کی عبوری ضمانت میں

22 جون تک توسیع: اسلام آباد کی مقامی عدالت نے کفیلہ صدیقی کے قتل کیس میں مستعفی وزیر مملکت شاہد جمیل قریشی کی عبوری ضمانت میں 22 جون تک توسیع کر دی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

لذت جو آپ چاہتے ہیں! سلویٰ فوڈز پیش کرتے ہیں ملاوٹ سے پاک
سرخ مرچ پاؤڈر / بریانی مصالحہ / کڑاہی گوشت مصالحہ / چاٹ مصالحہ / اسپغول
مصالحہ جات امپورٹڈ خام مال سے تیار کئے جاتے ہیں
سلویٰ فوڈ انڈسٹری
جوہر ٹاؤن لاہور
فون: 042-5178774 موبائل: 0300-8805870
طالب دعا: چوہدری انور علی

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہروقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

STUDY AND STAY IN SCOTLAND,UK
UNIVERSITY OF DUNDEE
UNIVERSITY OF DUNDEE, SCOTLAND, UK
Professor Colin Reid (School of Law) and
Ms Lara Moir (Head of International Office)
Will be interviewing applicants for programmes starting in September including:

Postgraduate
- LLM International Commercial Law
- LLM Human Rights
- LLM Environmental Law
- LLM Criminal Justice
- Arts
- Accounting and Finance
- International Business
- Computing
- Civil and Electronic Engineering
- Intelligent Computational Systems

Undergraduate
- Foundation Courses
- International Business
- Renewable Energy
- Biomedical Sciences
- Accounting and Finance
- Computing
- Civil and Electronic Engineering
- Arts

On-the-spot offers may be made to applicants who bring qualification transcripts and certificates. Partial scholarships are available in some courses.
www.dundee.ac.uk www.scotlandistheplace.com

Venue & Date:-

Islamabad	Holiday Inn Hotel (Kehkashan Hall)	Wednesday 20th June 2007	01:00 PM-06:00 PM
Lahore	PC Hotel (Room:- "Thai PDR")	Friday 22th june 2007	12:00 PM-07:00 PM
Lahore	PC Hotel (Room:- "Thai PDR")	Saturday 23th june 2007	12:00 PM- 07:00 PM
Faisalabad	Serena Hotel (Chiniot Room)	Tuesday 26th june 2007	10:00AM-02:00 PM

Students are requested to bring their original + Photo copies of Educational Documents for admission on the spot, No Application & Registration fee
Please call or email to register for the seminar
Education Concern ®

Lahore Office
Mr. Farrukh Luqman
Cell # 0301-4411770
Email:- Info@educationconcern.com

Islamabad Office
Mr. Aamir Mehmood
Office 7-B, Mezzanine Floor,
Adeel Plaza, Blue Area
Phone# 051-7138234Cell!# 03028411770
URL:- Www.educationconcern.com

C.PL 29 -FD